امالی الشیخ الطوسیؒ

شیخ الطائفہ ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسیؒ

امالی الشیخ الطوسی

حصہ اول

تالیف

محدث و محقق حضرت علامہ شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید منیر حسین رضوی

نظر ثانی

حجۃ الاسلام علامہ ریاض حسین جعفری فاضل قم

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن، ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور

فون: 35425372

کتاب	:	امالی الشیخ الطوسی
تالیف	:	محدث و محقق حضرت علامہ شیخ طوسی علیہ
ترجمہ	:	حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید مشیر حسین رضوی
نظر ثانی	:	حجۃ الاسلام علامہ ریاض حسین جعفری فاضل قم
پروف ریڈنگ	:	شیر محمد عابد مولائی
فنی تعاون	:	معصومہ بتول جعفری ایم اے، محمد عمران حیدر جعفری
تزئین	:	زہرا بتول جعفری، محدثہ بتول جعفری
اشاعت	:	جنوری 2013ء
تعداد	:	ایک ہزار
ہدیہ	:	350 روپے

ملنے کا پتہ

ادارہ منہاج الصالحین۔ لاہور

الحمد مارکیٹ فسٹ فلور دکان نمبر 20۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

فون: 042-37225252 ، 0301-4575120

رسول اللّٰه فیکم؟ فقلت: معاذ اللّٰه۔ فقال: سمعت رسولؐ اللّٰه یقول: من سب علیا فقد سبنی۔

(بحذف اسناد) ابوعبداللہ جدلی نے بیان کیا ہے کہ مَیں نبی اکرمؐ کی زوجۂ محترمہ اُم المومنین جناب اُمِ سلمٰیؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپؓ نے مجھ سے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے جو نبی اکرمؐ کو گالیاں دیتا ہو؟

میں نے عرض کیا: معاذ اللہ! ایسا کون ہوسکتا ہے؟

آپؓ نے فرمایا: میں نے خود رسولؐ خدا سے سنا ہے کہ آپؐ نے فرمایا تھا: جس نے علیؑ کو گالیاں دیں گویا اس نے مجھے گالیاں دیں۔

ہمارے امر کو فقط قبول کرنا ہی کافی نہیں ہے

(وبالاسناد) عن شیخه عن والده رضی اللّٰه عنهما قال: أخبرنی ابو عبداللّٰه محمد بن محمد بن النعمان قال: أخبرنا ابوالقاسم جعفر بن محمد ابن قولویه قال: حدثنا ابوعلی محمد بن همام الاسکافی قال: حدثنا عبداللّٰه بن جعفر الحمیری قال: حدثنا احمد بن محمد بن عیسٰی قال: حدثنا الحسین بن سعید الأهوازی قال: حدثنا علی بن حدید عن سیف بن عمیرة عن مدرك بن زهیر قال: قال ابوعبداللّٰه جعفر بن محمد(ع): یامدرك ان امرنا لیس بقبوله فقط ولکن بصیانته وکتمانه عن غیر اهله، اقرأ اصحابنا السلام ورحمة اللّٰه وبرکاته وقل لهم: رحم اللّٰه امرءاً اجتر مودة الناس الینا فحدثهم بما یعرفون وترك ما ینکرون۔

(بحذف اسناد) مدرک بن زہیرؒ نے بیان کیا ہے کہ حضرت امام ابوعبداللہ جعفر بن محمد الصادق علیہ السلام نے فرمایا۔ اے مدرک! ہمارے امرِ ولایت کو فقط قبول کر لینا کافی نہیں ہے بلکہ اس کی حفاظت کرنا اور ان کے غیر اہل سے اسے محفوظ اور پوشیدہ رکھنا بھی ضروری ہے۔

ہمارے دوستوں کو ہماری طرف سے سلام اور رحمۃ اللہ و برکاتہ کہنا ہے اور ہماری طرف سے ان کو کہنا: خدا رحمت نازل کرے اس شخص پر جو لوگوں کی موّدت و محبت کو ہماری طرف کھینچے اور ان کو ہمارا دوست بنائے اور ایسی چیزیں ہماری، ان کے لیے بیان کرے جن کے ذریعے ان کو ہماری معرفت حاصل ہو اور ایسی چیزیں ترک کردے جس کی وجہ سے وہ ہمارے منکر بن جائیں (یعنی اپنے کردار کے ذریعے لوگوں کو ہمارا محبّ بنائے نہ کہ ہمارا دشمن)۔

اس اُمت میں جنت کی نشانی کیا ہے؟

(وبالاسناد) عن شيخه عن والده رضى الله عنهما قال: أخبرنا ابو عبدالله محمد بن محمد قال: أخبرنا ابوبكر محمد بن عمر الجعابى قال: حدثنا ابوالعباس احمد بن محمد بن سعيد الهمدانى قال: حدثنا خالد بن يزيد بن كثير الثقفى قال: حدثنى ابوخالد عن حنان بن سدير عن ابى اسحاق عن ربيعة السعدى قال: اتيت حذيفة بن اليمان فقلت له: حدثنى بما سمعت من رسول الله (ص) ورأيته يعمل به۔ فقال: عليك بالقرآن۔ فقلت له: قد قرأت القران وانما جئتك لتحدثنى بما لم اره ولم اسمعه من رسول الله (ص)، اللهم انى اشهدك على حذيفة انى اتيته ليحدثنى فانه قد سمع وكتم۔

قال: فقال حذيفة: قد أبلغت فى الشدة، فقال لى: خذها قصيرة من طويلة وجامعة لكل أمرك ان آية الجنة فى هذه الامة ليأكل الطعام ويمشى فى الاسواق۔ فقلت له: فبين لى آية الجنة فأتبعها وآية النار فأتقيها۔ فقال لى: والذى نفس حذيفة بيده ان آية الجنة والهداة اليها الى يوم القيامة لأئمة آل محمد عليهم السلام، وان آية النار والدعاة اليها الى يوم القيامة لاعدائهم۔